"بائبل مالی معاملات کا انتظام کرنے کے حوالے سے کیا کہتی ہے؟"

جواب: مالی معاملات کے انتظام کے حوالے سے بائبل بہت کچھ کہتی ہے۔ روپیہ پیسہ اُدھار لینے کی بات کی جائے تو عام طور پر بائبل ایسے عمل کو نہ کرنے کی نصیحت کرتی ہے۔ دیکھیے امثال 6 باب 1- 5 آیات؛ 20 باب 16 آیت؛ 22 باب 7 اور 26- 27 آیات ("مالدار مسکین پر حکمران ہوتا ہے اور قرض لینے والا قرض دینے والے کا نوکر ہوتا ہے۔۔۔ تُو اُن میں شامل نہ ہو جو ہاتھ پر ہاتھ مارتے ہیں اور نہ اُن میں جو قرض کے ضامن ہوتے ہیں۔ کیونکہ اگر تیرے پاس ادا کرنے کو کچھ نہ ہو تو وہ تیرا بستر تیرے نیچے سے کیوں کھینچ لے جائے؟")۔ اِس کے ساتھ ساتھ بائبل بار بار دولت جمع کرنے یا دولت کے انبار لگانے کے حوالے سے بھی خبردار کرتی ہے، اور ہماری حوصلہ افزائی کرتی ہے کہ ہم دُنیاوی کی بجائے رُوحانی دولت کو حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ امثال 28 باب 20 آیت "دیانتدار آدمی برکتوں سے معمور ہو گا لیکن جو دولت مند ہونے کے لیے جلدی کرتا ہے بے سزا نہ چھوٹے گا۔" امثال 10 باب 15 آیت؛ 11 باب 4 آیت؛ 18 باب 11 آیت؛ 23 باب 5 آیت بھی دیکھئے۔

امثال 6 باب 6- 11 آیات ہمیں کاہلی اور مالی تباہی سے بچنے کی حکمت دیتی ہیں جو اکثر کاہلی کا سب سے نمایاں نتیجہ ہوتی ہے۔ ہمیں اُس جفاکش اور محنتی چیونٹی پر غور کرنے کی تعلیم دی جاتی ہے جو سخت محنت کر کے اپنے لیے خوراک ذخیرہ کرتی ہے۔ یہ حوالہ ہمیں اُس وقت سونے کے بارے میں بھی خبردار کرتا ہے جب ہمیں جاگ کر کوئی فائدہ مند کام کرنا چاہیے۔ "کاہل" شخص انتہائی سُست اور آرام طلب ہوتا ہے جو اکثر اُس وقت آرام کرتا ہے جب اُسے کام کرنا چاہیے۔ اُس کے انجام کے بارے میں پُریقین ہوا جا سکتا ہے کہ آخر کو وہ غربت اور ضروریات کا شکار ہو جائے گا۔ کاہل اور آرام طلب آدمی کے برعکس وہ شخص ہے جس پر روپیہ پیسہ جمع کرنے کا جنون سوار ہوتا ہے۔ واعظ 5 باب 10 آیت کے مطابق زردوست روپے پیسے سے آسودہ نہیں ہوتا اور اُس کا چاہنے والا اُس کے بڑھ جانے سے سیر نہیں ہوتا، بلکہ وہ ہر وقت اور زیادہ دولت حاصل کرنے کے چکر میں لگا رہتا ہے۔ 1 تیمتھیس 6 باب 6- 11 آیات بھی دولت کی خواہش کے پھندے سے بچنے کے حوالے سے خبردار کرتا ہے۔

اپنے اوپر دولت کے ڈھیر یا انبار لگانے کی بجائے بائبل کی تعلیم یہ ہے کہ ہمیں زیادہ سے زیادہ حاصل کرنے کی کوشش کی بجائے دوسروں کو دینا چاہیے۔ یہ بات ہمیشہ یاد رکھیں۔ "لیکن بات یہ ہے کہ جو تھوڑا بوتا ہے وہ تھوڑا کاٹے گا اور جو بہت بوتا ہے وہ بہت کاٹے گا۔ جس قدر ہر ایک نے اپنے دل میں ٹھہرایا ہے اُسی قدر دے نہ دریغ کر کے اور نہ لاچاری سے کیونکہ خُدا خوشی سے دینے والے کو عزیز رکھتا ہے" (2 کرنتھیوں 9 باب 6- 7 آیات)۔ مزید ہماری اِس حوالے سے بھی حوصلہ افزائی کی گئی ہے کہ ہم خُدا کی طرف سے دی گئی تمام نعمتوں کے اچھے مختار بنیں۔ لوقا 16 باب 1- 13 آیات میں یسوع نے ایک بے ایمان نوکر کی کہانی سنائی ہے جسے اُسکے مالک نے اپنی چیزوں کا مختار بنایا تھا اور یوں یسوع بے ایمان کے ساتھ کی گئی مختاری کے حوالے سے ہمیں خبردار کرتا ہے۔ اُس کہانی میں سے سبق یہ ملتا ہے کہ "پس جب تم ناراست دولت میں دیانتدار نہ ٹھہرے تو حقیقی دولت کون

تمہارے سُپرد کرے گا؟"(آیت 11)۔ ہم اپنے خاندان کی ضروریات مہیا کرنے کے ذمہ دار بھی ہیں۔ جیسا کہ 1 تیمتھیس 5 باب 8 آیت ہمیں یاد دلاتی ہے "اگر کوئی اپنوں اور خاص کر اپنے گھرانے کی خبر گیری نہ کرے تو ایمان کا منکر اور بے ایمان سے بد تر ہے۔"

خلاصے کے طور پر بائبل مالی معاملات کا انتظام کرنے کے حوالے سے کیا کہتی ہے؟اِس سوال کے سارے جواب کا خلاصہ ایک ہی لفظ میں کیا جا سکتا ہے اور وہ ہے "حکمت"۔یعنی ایماندار اپنے سارے مالی معاملات کا خلاصہ حکمت کے ساتھ کرے۔ ہمیں اپنے روپے پیسے کے حوالے سے بڑی حکمت کیساتھ کام لینا چاہیے۔ ہمیں روپیہ پیسہ بچانا چاہیے لیکن اُس کے انبار نہیں لگانے چاہییں۔ ہمیں روپیہ پیسہ خرچ کرنا چاہیے لیکن ہمیشہ ہی بڑی حکمت اور اپنے اوپر اختیار کے ساتھ۔ ہمیں اپنے روپے پیسے کو خُدا باپ کے نام پر بڑی خوشی سے قربانی جیسے احساس کے ساتھ دینا چاہیے۔ ہمیں اپنی دولت کو دوسروں کی مدد کرنے کے لیے استعمال کرنا چاہیے لیکن یہ کام ہمیشہ ہی رُوحانی امتیاز اور خُدا کے رُوح کی طرف سے خاص رہنمائی کے ساتھ کیا جانا چاہیے۔ دولتمند ہونا کبھی بھی غلط نہیں لیکن دولت کی محبت میں مبتلا ہونا غلط بات ہے۔ غریب ہونا کوئی بُری بات نہیں لیکن بے کار کی چیزوں پر روپے پیسے کو ضائع کرنا غلط ہے۔ دولت اور مالی معاملات کا انتظام کرنے کے حوالے سے بائبل مُقدس کا مستقل پیغام یہ ہے کہ اِس معاملے میں ہمیشہ ہی حکمت سے کام لیا جائے۔